11

قیمت اور مقدار کا تعین

(DETERMINATION OF PRICE AND QUANTITY)

سبق نمبر 9 میں آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ کسی شے کی قیمتوں میں واقع تبدیلیاں اس شے کی طلب کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔ سبق 10 میں اسی قسم کا مطالعہ کسی شے کی فراہمی کے سلسلہ میں میں کیا تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ کسی شے کی قیمت میں آنے والی تبدیلی سے اس شے کی طلب اور فراہمی دونوں ہی متاثر ہوتی ہیں۔ مگر ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ طلب اور فراہمی دونوں کی تبدیلی سے اس شے کی قیمت بھی متاثر ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ مارکیٹ میں کسی شے کی قیمت کس طرح متعین ہوتی ہے۔ کسی شے کی قیمت کو کونسے عوامل متاثر کرتے ہیں۔ اس سبق کا مضمون ہے کہ کسی شے کی طلب و فراہمی میں آنے والی تبدیلیاں اس کی قیمت کو کس طرح متاثر کرتی ہیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- قیمت کے تعین کے معنی کو سمجھ سکیں؛
- فراہمی اور طلب منحنیوں (supply and demand curves) کی مدد سے قیمت کے تعین کی وضاحت کر سکیں؛
- توازنی قیمت کو سمجھ سکیں اور اسے گراف پر پلاٹ کر سکیں؛
- کسی شے کی قیمت اور مقدار پر طلب و فراہمی میں واقع تبدیلیوں کے اثرات کو سمجھ سکیں۔

11.1 قیمت کی معنی (Meaning of Price)

جب کوئی بیچنے والا کوئی چیز بیچتا ہے تو وہ اس کا مبادلہ رقم سے کرتا ہے۔ خریدار، اشیا اور خدمات کے عوض فروخت کنندہ

کو کچھ رقم دیتا ہے۔ ایک اکائی شے یا خدمات کے بدلے خریدار جو رقم فروخت کنندہ کو ادا کرتا ہے اس شے یا خدمت کی قیمت کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر کوئی خریدار اگر ایک لٹر فل کریم دودھ کے لیے 36 روپے ادا کرتا ہے تو فل کریم دودھ کی قیمت 36 روپے فی لٹر ہے۔ عام طور پر فروخت کرنے والے کا مقصد نفع کمانا ہوتا ہے۔ کل آمدنی (آمدنی) اور کل لاگت کا فرق ہی منافع ہوتا ہے۔ کل آمدنی کے معنیٰ ہوتے ہیں کہ کچھ خاص حجم کے آوٹ پٹ (برآیدیہ) کی فروخت سے پیدا کار کو وصول ہونے والی کل رقم۔ کل لاگت کا مطلب ہے کہ اس آوٹ پٹ کی پیداوار پر آنے والا کل خرچ۔

فروخت کرنے والا اپنے ذریعہ فراہم کردہ شے کی قیمت مقرر کر دیتا ہے۔ کسی شے کی مارکیٹ قیمت کا مطلب ہے کہ وہ شے مارکیٹ میں اس قیمت پر فروخت ہو رہی ہے۔ کسی شے کی قیمت مقرر کرتے وقت فروخت کنندہ کے ذہن میں زیادہ سے زیادہ نفع کمانے کے ساتھ ساتھ اور کئی عوامل بھی موجود ہوتے ہیں۔ کسی شے کی قیمت مقرر کرنے کی فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے والے کچھ نمایاں عوامل ہیں۔

(i) پیداواری پر آنے والی لاگت: کوئی فروخت کنندہ اپنی شے کی جو مارکیٹ قیمت مقرر کرتا ہے وہ اس شے کی فی اکائی پیداوار کی لاگت سے زیادہ ہوتی ہے۔ کسی شے کی فی اکائی قیمت اور پیداوار کی فی اکائی لاگت کا فرق فی اکائی نفع ہوتا ہے۔ اس طرح قیمت اور پیداوار کی فی اکائی لاگت کا فرق جتنا زیادہ ہوتا ہے نفع کی گنجائش بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے فروخت کنندہ کے ذریعہ کسی شے کی قیمت مقرر کرنے میں پیداوار کی فی اکائی لاگت بہت اہمیت رکھتی ہے۔

(ii) دیگر فروخت کنندگان کے ذریعہ مقرر کردہ قیمت: اپنی شے کی قیمت مقرر کرتے وقت فروخت کنندہ کو اپنی جیسی شے کی طرح کی اشیا فروخت کرنے والے لوگوں کے ذریعہ مقرر کردہ قیمت کو بھی ذہن میں رکھنا ہوتا ہے۔ اگر کوئی فروخت کرنے والا شخص اپنی شے کی قیمت اپنی ہی طرح کی چیز بیچنے والوں کے ذریعہ مقرر کردہ قیمت سے زیادہ مقرر کرتا ہے تو پھر وہ اپنی شے کی زیادہ مقدار فروخت نہیں کر پاتا۔ اس لیے اسے اپنی فروخت میں اضافہ کرنے کے لیے اپنی شے کی کم قیمت مقرر کرنی ہوگی۔ اس لیے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے کسی فروخت کنندہ کے لیے ایک بہت اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنی شے کی قیمت ایسی مقرر کرے جو دیگر فروخت کنندگان کی قیمت سے مقابلہ پذیر (comparable / قابل مقابلہ) ہو۔

(iii) مختلف قیمتوں پر متوقع فروخت: فروخت کرنے والے کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی ہوتی ہے کہ وہ مختلف قیمتوں پر کسی شے کی کتنی مقدار فروخت کر سکتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی پیدا کردہ شے کی جتنی بھی قیمت مقرر کرے وہ ایسی ہو کہ جس سے اسے اپنی کل شے کو فروخت کرنے پر زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہو سکیں۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 11.1

1۔ مان لیجیے کہ آپ بازار میں ٹماٹر بیچتے ہیں۔ ٹماٹروں کی قیمت مقرر کرتے وقت بتائیے کہ آپ کون کونسی باتیں (عوامل) ذہن میں رکھیں گے؟

2۔ اگر ڈیزل کی قیمت میں اضافہ ہوجانے کے سبب ٹماٹروں کی نقل وحمل پر آنے والی لاگت میں اضافہ ہوجائے تو بتائیے کہ آپ کے ذریعہ ٹماٹروں کی مقررہ قیمت پر کیا اثر پڑے گا؟

11.2 قیمت کے معنیٰ اور تعین (Meaning and Determination of Price)

اگر کوئی فروخت کنندہ کسی شے کی قیمت زیادہ رکھتا ہے تو اس شے کی فراہم کردہ مقدار طلب کردہ مقدار سے زیادہ ہوسکتی ہے اور اگر قیمت کم مقرر کرتا ہے تو اس شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ آپ یہ بھی پڑھ چکے ہیں کہ قانون طلب کے مطابق خریدار کم قیمت ہونے پر زیادہ شے خریدتا ہے اور زیادہ قیمت ہونے پر اس شے کی کم مقدار خریدتا ہے بشرطیکہ طلب مقرر کرنے والے باقی تمام عوامل مستقل رکھے جائیں۔ قانون (رسد فراہمی) کے مطابق اگر فراہمی مقرر کرنے والے باقی تمام عوامل کو مستقل رکھا جائے تو فروقت کنندگان زیادہ قیمت پر شے کی زیادہ مقدار اور کم قیمت پر کم مقدار میں شے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ خریدار کا مقصد تو یہ ہوتا ہے کہ وہ کم سے کم رقم خرچ کر کے زیادہ سے زیادہ تشفی (satisfaction) حاصل کرلے اور فروخت کرنے والے کا مقصد زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اگر کسی قیمت پر دونوں یعنی طلب کردہ مقدار اور فراہم کردہ مقدار برابر ہوں تو ایسی قیمت کو اس شے کی توازنی قیمت (equilibrium price) کہتے ہیں۔ اس طرح کسی شے کی قیمت کو مارکیٹ میں طلب وفراہمی کی قوتیں مقرر کرتی ہیں۔ لیکن کچھ اشیا کے معاملے میں صارفین یا پیداکاروں کے مفاد کو بچانے کے لیے قیمت کو حکومت مقرر کرتی ہے۔ اس سبق میں ہم یہ پڑھیں گے کہ کسی شے کی قیمت کو طلب وفراہمی کی قوتیں کس طرح مقرر کرتی ہیں۔

11.3 توازنی قیمت کا مطلب (Meaning of Equilibrium Price)

توازن (Equilibrium) کے ادبی معنی تو یہ ہوتے ہیں کہ توازن (balance) کی ایسی حالت قائم ہونا کہ جس میں تبدیلی ہونے کی طرف رجحان موجود نہ ہو۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ توازن ایک ایسی حالت کو کہتے ہیں کہ جس میں توازن پیدا کرنے والی قوتیں ایک دوسرے سے متوازن حالات میں یا ایک دوسرے کے برابر ہوتی ہیں۔ یہاں توازنی قیمت مقرر کرنے والی قوتیں ہیں: شے کی طلب کردہ مقدار اور شے کی فراہم کردہ مقدار۔ وہ قیمت توازنی قیمت کہلاتی ہے جس پر کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار کے برابر ہوجاتی ہے۔

توازنی قیمت پر کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار کے برابر ہوجاتی ہے۔ اس مقدار کو اس شے کی توازنی مقدار (equilibrium quantity) کہا جاتا ہے۔

11.4 توازنی قیمت کا تعین (Determination of equilibrium Price)

عملی زندگی میں کسی قیمت پر جب کوئی فرم/فروخت کنندہ کسی شے کو فروخت کرنا چاہتا ہے تو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس شے کی مقدار طلب کردہ مقدار سے زیادہ یا کم ہوجائے۔ اس لیے اس قیمت کو اس شے کی توازنی قیمت نہیں کہا جاسکتا۔ تو اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ توازنی حالت کیسے قائم ہوگی؟

جدول 11.1 میں ٹماٹروں کی مارکیٹ طلب اور مارکیٹ فراہمی کے جدول پر غور کیجیے۔ آپ سبق 9 اور 10 میں بالترتیب مارکیٹ طلب اور مارکیٹ فراہمی کے بارے میں پہلے ہی پڑھ چکے ہیں۔

جدول 11.1: ٹماٹروں کی طلب کردہ اور فراہم کردہ مقدار

ٹماٹروں کی روزانہ فراہم کردہ مقدار (کلوگرام)	ٹماٹروں کی روزانہ طلب (کلوگرام)	ٹماٹروں کی قیمت (روپے فی گرام)
300	100	20
250	150	18
200	200	16
150	250	14
100	300	12

جدول 11.1 میں جو بات مشاہدہ میں آتی ہے وہ یہ ہے کہ جب ٹماٹروں کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو فروخت کنندہ بیچنے کے لیے 300 کلوگرام ٹماٹر پیش کرتا ہے لیکن خریدار صرف 100 کلوگرام ٹماٹر ہی خرید پاتے ہیں۔ اگر قیمت گر کر 18 روپے فی کلوگرام ہوجاتی ہے تو طلب کردہ مقدار بڑھ کر 150 کلوگرام ہوجاتی ہے اور فراہم کردہ مقدار گھٹ کر 250 کلوگرام ٹماٹر رہ جاتی ہے۔ دونوں ہی معاملات میں فراہم کردہ مقدار طلب کردہ مقدار سے زیادہ رہتی ہے جو ٹماٹروں کی بہتات کی طرف اشارہ کرتی نظر آتی ہے۔

اب ٹماٹروں کی زیادہ فراہمی کے سبب ٹماٹروں کی قیمت گر کر 16 روپے فی کلوگرام رہ جاتی ہے۔ اس قیمت پر خریدار 200 کلوگرام ٹماٹر طلب کرتے ہیں اور فروخت کنندگان بھی 200 کلوگرام ٹماٹر فراہم کراتے ہیں یعنی فروخت کرتے ہیں۔ اس طرح توازنی قیمت پیدا ہوجاتی ہے یا آن پہنچتی ہے۔ اس طرح 16 روپے فی کلوگرام کو ٹماٹر کی توازنی قیمت

قرار دی جاسکتی ہے کیوں کہ یہاں طلب کردہ ٹماٹروں کی مقدار فراہم کردہ ٹماٹروں کی مقدار یعنی 200 کلوگرام ہوجاتی ہے۔

11.5 ناتوازنی حالات اور درستی لاکر توازنی حالت پر لانا

(Disequilibrium Situations and Adjutment to Equilibrium Position)

جدول 11.1 میں ہم دیکھتے ہیں کہ 12 اور 14 روپے (توازنی قیمت سے کم) پر طلب کردہ مقدار اور فراہم کردہ مقدار برابر نہیں ہے۔ اسی طرح 20 اور 18 روپے (توازنی قیمت سے زیادہ) پر بھی طلب کردہ اور فراہم کردہ مقدار برابر نہیں ہے۔ یہ دونوں ہی حالتیں ناتوازنی حالات ہیں۔ آیئے اس بات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

ذرا اس حالت پر غور کیجیے کہ جب ٹماٹروں کی مارکیٹ قیمت 12 روپے فی کلوگرام ہے تو اس وقت خریدار 300 کلوگرام ٹماٹر طلب کرتے ہیں جب فروخت کرنے والے صرف 100 کلوگرام ٹماٹر ہی فروخت کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ اسی طرح جب ٹماٹروں کی قیمت 14 روپے فی کلوگرام ہوجاتی ہے تو ٹماٹروں کی طلب کردہ مقدار گر کر 250 کلوگرام رہ جاتی ہے اور فراہم کردہ مقدار بڑھ کر 150 کلوگرام ہوجاتی ہے۔ ان دونوں ہی معاملوں میں ٹماٹروں کی مارکیٹ میں اضافی طلب دیکھنے میں آتی ہے۔ اس سے ٹماٹروں کی قیمت میں اضافہ ہوگا۔ ٹماٹروں کی قیمت میں اس وقت تک اضافہ ہوتا رہے گا کہ جب تک قیمت اس مقام پر نہیں پہنچ جائے گی کہ جب ٹماٹروں کی طلب کردہ مقدار ٹماٹروں کی فراہم کردہ مقدار تک نہ پہنچ جائے گی۔ اس طرح ہوتے ہوتے ٹماٹروں کی قیمت 16 روپے فی کلوگرام ہوجائے گی اور یہاں پہنچ کر دونوں یعنی طلب کردہ مقدار اور فراہم کردہ مقدار برابر ہوجائیں گی یعنی 200 کلوگرام ہوجائے گی۔

متن پر مبنی سوالات 11.2

1۔ مان لیجیے کہ آپ ٹماٹر بیچنے والے ہیں اور آپ کے پاس فروخت کرنے کے لیے 100 کلوگرام ٹماٹر موجود ہیں۔ مارکیٹ قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہے۔ اس قیمت پر ٹماٹروں کی طلب صرف 60 کلوگرام ہی ہے۔ آپ کے ذریعہ مقرر کردہ ٹماٹروں کی قیمت کو یہ کس طرح متاثر کرے گی؟

2۔ اگر سوال نمبر 1 میں 20 روپے فی کلوگرام پر ٹماٹروں کی طلب 150 کلوگرام ہو تو آپ کے ذریعہ مقرر کردہ ٹماٹروں کی قیمت کو یہ کس طرح متاثر کرے گی؟

3۔ صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

اضافی طلب (Excess demand) ایک ایسی حالت ہے کہ جہاں:

(a) کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار کے برابر ہوتی ہے

(b) کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے

(c) کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے

4۔ صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگا دیجیے۔

اضافی فراہمی (رسد) ایک ایسی حالت ہوتی ہے کہ جہاں

(a) کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے

(b) کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار کے برابر ہوتی ہے

(c) کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار سے کم ہوتی ہے

5۔ صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

اگر کسی شے کی دی ہوئی قیمت پر اس شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار سے زیادہ ہو تو

(a) شے کی قیمت تبدیل نہیں ہوتی۔

(b) قیمت گرنا شروع ہوجاتی ہے۔

(c) قیمت بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔

6۔ اگر کسی مقررہ قیمت پر کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے تو

(a) قیمت گرنا شروع ہوجاتی ہے۔

(b) قیمت بدستور اپنی جگہ پر رہتی ہے۔

(c) قیمت بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔

11.6 توازنی قیمت اور مقدار پر طلب میں واقع تبدیلی کا اثر

(Effect of Change in Demand on Equilibrium Price and Quantity)

آپ کے مطالعہ میں یہ حقیقت آچکی ہے کہ کسی شے کی توازنی قیمت وہ قیمت ہوتی ہے کہ جہاں اس شے کی طلب کردہ مقدار اور فراہم کردہ مقدار برابر ہوجاتی ہے۔ لیکن جب کسی شے کی طلب میں تو اضافہ ہوتا ہے مگر فراہم کردہ مقدار بدستور وہی رہتی ہے؟ کسی شے کی طلب کے اضافہ سے توازنی قیمت اور اس شے کی طلب کردہ مقدار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ دوسری جانب اگر کسی شے کی طلب تو کم ہوجائے مگر اس کی فراہمی بدستور اپنی جگہ بنی رہے تو اس سے توازنی قیمت اور اس شے کی طلب کردہ اور فراہم کردہ مقدار میں کمی آتی ہے۔

11.7 توازنی قیمت اور مقدار پر فراہمی میں واقع تبدیلی کا اثر

(Effect of Change in Supply on Equilibrium Price and Quantity)

نوٹس

جب کسی شے کی فراہمی میں تو اضافہ ہوتا ہے مگر اس کی طلب بدستور اپنی ہی جگہ قائم رہتی ہے تو توازنی قیمت تو کم ہوجائے گی، مگر توازنی طلب وفراہمی کی مقدار میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس کے برعکس جب کسی شے کی فراہمی تو کم ہوجاتی ہے مگر اس کی طلب بدستور اپنی ہی جگہ قائم رہتی ہے تو اس کی توازنی قیمت تو بڑھ جائے گی مگر توازنی مقدار طلب اور فراہمی کم ہوجائے گی۔

متن پر مبنی سوالات 11.3

1۔ کسی شے کی توازنی قیمت کے ساتھ کیا واقعہ رونما ہوتا ہے کہ جب

(a) اس کی طلب تو بڑھ جاتی ہے اور فراہمی بدستور وہی رہتی ہے؟

(b) اس کی فراہمی تو بڑھ جاتی ہے اور طلب بدستور وہی رہتی ہے؟

(c) اس کی طلب تو کم ہوجاتی ہے مگر فراہمی بدستور وہی رہتی ہے؟

(d) اس کی فراہمی تو کم ہوجاتی ہے مگر طلب بدستور وہی رہتی ہے؟

2۔ کسی شے کی توازنی مقدار طلب اور فراہمی میں کس طرح کی تبدیلی واقع ہوتی ہے کہ جب

(a) اس کی طلب میں تو اضافہ ہوجائے مگر فراہمی بدستور وہی رہتی ہو؟

(b) اس کی فراہمی تو بڑھ جائے مگر طلب بدستور وہی رہتی ہو؟

(c) اس کی طلب تو گھٹ جائے مگر فراہمی بدستور وہی رہتی ہو؟

(d) اس کی فراہمی تو گھٹ جائے مگر طلب بدستور وہی رہتی ہو؟

آپ نے کیا سیکھا

- خریدار کے ذریعہ ایک اکائی شے یا خدمت کے عوض فروخت کنندہ کو دی جانے والی رقم کو اس شے یا خدمت کی قیمت تصور کیا جاتا ہے۔
- کس شے کی توازنی قیمت وہ قیمت ہوتی ہے کہ جس پر اس شے کی طلب کردہ مقدار فراہم کردہ مقدار کے برابر ہوجاتی ہے۔

- کسی شے کی طلب و فراہمی کی مارکیٹ قوتیں اس شے کی توازنی قیمت مقرر کرتی ہیں۔
- اضافی طلب ایک ایسی حالت ہوتی ہے کہ جب کسی مقررہ قیمت پر کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے۔
- اضافی فراہمی ایک ایسی حالت ہوتی ہے کہ جب کسی مقررہ قیمت پر کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے۔
- جب کسی شے کی طلب زیادہ ہوتی ہے تو اس کی قیمت بڑھنے لگتی ہے اور اس وقت تک بڑھنا جاری رہتی ہے جب تک توازنی قیمت تک نہ پہنچ جائے۔
- جب کسی شے کی فراہمی زیادہ ہوتی ہے تو اس کی قیمت گرنے لگتی ہے اور تب تک گرتی رہتی ہے جب تک توازنی قیمت پر نہ پہنچ جائے۔
- جب کسی شے کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے مگر اس کی فراہمی بدستور وہی رہتی ہے تو توازنی قیمت اور طلب و فراہمی کی توازنی مقدار، دونوں ہی بڑھیں گی۔
- جب کسی شے کی طلب میں کمی واقع ہوتی ہے مگر اس کی فراہمی بدستور اپنی جگہ پر برقرار رہتی ہے تو دونوں یعنی توازنی قیمت اور طلب و فراہمی کی توازنی مقدار گھٹ جائیں گی۔
- جب کسی شے کی فراہمی تو بڑھ جاتی ہے مگر اس کی طلب بدستور اپنی جگہ قائم رہتی ہے تو توازنی قیمت تو گھٹ جائے گی مگر طلب و فراہمی کی توازنی مقدار بڑھ جائے گی۔
- جب کسی شے کی فراہمی گھٹ جاتی ہے مگر اس کی طلب بدستور اپنی جگہ قائم رہتی ہے تو اس کی توازنی قیمت بڑھ جائے گی مگر طلب و فراہمی کی توازنی مقدار گھٹ جائے گی۔

اختتامی مشق

1۔ قیمت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ توازنی قیمت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

3۔ توازنی مقدار سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

4۔ کسی شے کی توازنی مقدار کیسے مقرر کی جاتی ہے؟

5۔ کسی شے کی قیمت کے ساتھ کیا واقعہ رونما ہوتا ہے کہ جب کسی مقررہ قیمت پر

(a) کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے؟

نوٹس

(b) کسی شے کی فراہم کردہ مقدار اس شے کی طلب کردہ مقدار سے زیادہ ہوتی ہے؟

(c) کسی شے کی طلب کردہ مقدار اس شے کی فراہم کردہ مقدار کے برابر ہوجاتی ہے؟

6۔ جب طلب میں تو اضافہ ہوجاتا ہے مگر فراہمی بدستور اپنی جگہ رہتی ہے تو کسی شے کی توازنی قیمت پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟

7۔ جب کسی شے کی فراہمی تو کم ہوجاتی ہے اور طلب بدستور اپنی ہی جگہ پر رہتی ہے تو توازنی قیمت اور طلب و فراہمی کی توازنی مقدار پر اس کے ذریعہ کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

11.1

1۔ (i) پیداوار کی لاگت

(ii) اس سے ملتی جلتی شے فروخت کرنے والوں کے ذریعہ مقرر کردہ قیمت

(iii) مختلف قیمتوں پر متوقع فروخت

2۔ ٹماٹروں کی قیمت میں اضافہ ہوجائے گا

11.2

1۔ ٹماٹروں ک قیمت گھٹ جائے گی

2۔ ٹماٹروں کی قیمت بڑھ جائے گی

3۔ (b)

4۔ (a)

5۔ (c)

6۔ (a)

11.3

1۔ (a) توازنی قیمت بڑھ جائے گی

(b) توازنی قیمت گھٹ جائے گی

(c) توازنی قیمت گھٹ جائے گی

(d) توازنی قیمت بڑھ جائے گی

2۔ (a) بڑھ جائے گی

(b) بڑھ جائے گی

(c) گھٹ جائے گی

(d) گھٹ جائے گی